وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب شہباز شریف کا قوم سے خطاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے عزیز اہل وطن !!

السلامُ علیکم

☆ چند ہفتے قبل آپ نے مجھے جس ذمہ داری کے لئے منتخب کیا، وہ میرے لئے ایک اعزاز ہے۔ اس پر میں اللہ رب العزت کا شکر ادا کرتا ہوں۔ خاص طور پر اِس مرحلے پر وزیراعظم پاکستان کا منصب سنبھالنا کڑے امتحان سے کم نہیں جب ملک کو گزشتہ پونے چار سال کی حکومت کے تباہ کن سنگین حالات سے بچانا مقصود ہے۔ یہ ذمہ داری مجھے میری جماعت پاکستان مسلم لیگ (ن) اور اتحادی جماعتوں کی جانب سے سونپی گئی ہے۔

☆ میں اپنے قائد جناب محمد نواز شریف، دیگر تمام قائدین اور جماعتوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ اتحادی جماعتوں اور ان کے قائدین کی حمایت ہماری حکومت کے لئے باعث تقویت ہے۔

☆ پاکستان کے عوام نے مطالبہ کیا کہ اس نا اہل اور کرپٹ حکومت سے ان کی فوری طور پر جان چھڑائی جائے۔ اپوزیشن کی تمام جماعتوں نے مل کر عوام کے مطالبے پر لبیک کہا اور آئین پاکستان کے تمام جمہوری تقاضے پورے کرتے ہوئے اس تبدیلی کو یقینی بنایا۔ پہلی بار دروازے کھولے گئے، پھلانگے نہیں گئے۔ یہ عوام، پارلیمنٹ اور آئین کی فتح ہے۔

میرے عزیز اہل وطن

☆ ہم نے حکومت سنبھالی تو ہر شعبہ تباہی کی داستان سنا رہا تھا۔ تین دہائیوں کی عوامی خدمت کے سفر کے دوران ایسی تباہی میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی جو سابق حکومت اپنے پونے چار سال کی بدترین حکمرانی کے بعد پیچھے چھوڑ گئی۔

☆ یہی وجہ ہے کہ ہم نے پاکستان کو بچانے کا چیلنج قبول کیا حالانکہ یہ حقیقت ہمارے سامنے واضح تھی کہ اس تباہی سے نکلنے اور ملک کو بہتری کے راستے پر گامزن کرنے کے لئے انتھک محنت اور وقت درکار ہوگا۔

☆ جہاں گزشتہ دور میں ہونے والی تباہی اور بھیانک کرپشن کی اَن گنت داستانیں موجود ہیں، وہیں فسادی ذہن نے معاشرتی تانے بانے کو ادھیڑ کر رکھ دیا ہے۔ ہماری سیاست کے رگ و ریشے میں نفرت کا زہر بھر دیا گیا۔ مادرِ وطن کی فضاؤں میں انتقام، غصے اور بدتہذیبی کی آلودگی پھیلا دی گئی۔
☆ ماضی کے اس دور میں نفرت کی ایک پوری فصل بوئی گئی۔

میرے عزیز اہلِ وطن!!

☆ اپنے مذموم سیاسی مقاصد کے لئے 'سفارتی خط' کی نام نہاد سازش تک گھڑی گئی۔ ایک خطرناک جھوٹ بولا گیا۔۔ حالانکہ نیشنل سکیورٹی کمیٹی نے ایک نہیں دو بار پوری وضاحت کے ساتھ کہا کہ ایسی کوئی سازش نہیں ہوئی۔ امریکہ میں ہمارے سفیر نے بھی سازش کی کہانی کو یکسر مسترد کر دیا۔

☆ اس کے باوجود ایک شخص مسلسل جھوٹ بول رہا ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ یہ شخص اپنے منفی سیاسی ایجنڈے کی خاطر قومی مفادات اور پاکستان کے سفارتی تعلقات کو نقصان پہنچا رہا ہے۔

میرے اہل وطن!

☆ اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ اس کا گھمنڈ اور ضد دستورِ پاکستان اور آئینی اداروں کی متفقہ رائے سے زیادہ مقدم ہے تو یہ اُس کی بہت بڑی بھول ہے کیونکہ پاکستان آئین کے مطابق چلے گا۔۔ کسی ایک فرد کی ضد سے نہیں۔

میرے اہل وطن!

☆ آپ کو یاد ہوگا کہ جب وزیر اعظم محمد نواز شریف کے دور میں پاکستان نمایاں ترقی کر رہا تھا تو اِس ایک شخص نے دھونس، دھمکی اور دھرنے کا ڈرامہ رچایا تھا۔ وہ بھی ایسے وقت میں جب پاکستان کے عظیم دوست چین کے صدر جناب شی جن پنگ، CPEC کا تاریخی معاہدہ کرنے پاکستان تشریف لا رہے تھے۔ لیکن اِس شخص کی ہٹ دھرمی اور دھرنے سے یہ اہم ترین معاہدہ تاخیر کا شکار ہو گیا۔

☆ میں واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا حکومت کا فرضِ اولیں ہے اور اس پر کوئی سمجھوتہ کیا ہے ، نہ کریں گے۔

☆ سابق حکومت جن حقائق پر جان بوجھ کر پردہ ڈال رہی ہے۔۔ وہ حقائق میں آج انہیں یاد دلانا چاہتا ہوں۔۔۔

☆ آئی ایم ایف سے معاہدہ آپ نے کیا۔ ہم نے نہیں

☆ اُن کی سخت شرائط آپ نے مانیں۔ ہم نے نہیں

☆ عوام کو مہنگائی کی چکی میں آپ نے پیسا۔ ہم نے نہیں

☆ ملک کو اس معاشی دلدل میں آپ نے دھنسایا ۔ ہم نے نہیں

☆ ملک کو تاریخ کے بدترین قرض کے نیچے آپ نے دفن کر دیا

☆ عالمی اداروں نے گواہی دی کہ ملکی تاریخ میں سب سے زیادہ کرپشن آپ کے دور میں ہوئی

☆ ملک میں لوڈشیڈنگ کے اندھیرے آپ واپس لائے

☆ اور۔۔ آج معیشت کی سانس بند ہوئی ہے۔۔ تو اس کے ذمہ دار بھی آپ ہیں۔

میرے اہل وطن !!

☆ میری خدمات آپ کے سامنے ہیں۔آپ گواہ ہیں کہ ماضی میں بھی ہم نے مشکل حالات کا کامیابی سے سامنا کیا ہے۔ الحمداللہ۔ ہمارے سامنے صرف اور صرف ایک مقصد ہے کہ وطن عزیز پاکستان کو خوش حال اور ترقی یافتہ۔۔۔قائد کا پاکستان بنائیں۔

میرے اہل وطن !!

☆ ہم ہر مشکل فیصلہ کرنے کو تیار ہیں اور ہر ممکن وہ کام کریں گے جس سے قومی ترقی کا سفر آگے بڑھ سکے۔ **نا اہلی** اور **کرپشن** کی سیاست کا خاتمہ ہو۔

میرے بھائیو اور بہنو !!

☆ ہم نے حکومت سنبھالی تو مہنگائی عروج پر تھی۔ کاروبار، روزگار، معاشی سرگرمیاں ختم ہو کر رہ گئی تھیں۔ ڈالر __ جو 2018 میں ہم 115 روپے پر چھوڑ کر گئے تھے، سابق حکومت کے پونے چار سال کے دوران وہ ایک سو نواسی روپے پر پہنچ گیا جس سے ایک طرف مہنگائی کی آگ مزید تیز ہو گئی تو دوسری جانب پاکستان پر قرض اور ادائیگیوں کا بوجھ بھی نا قابل برداشت ہو گیا۔

☆ گزشتہ پونے 4 سال میں پاکستان کے قرض میں 20 ہزار ارب روپے سے زیادہ کا اضافہ ہوا۔ جو 1947 سے 2018 تک ۔۔ 71 سال میں اب تک کی تمام حکومتوں کی طرف سے لئے جانے والے مجموعی قرض کا 80 فیصد ہے۔

☆ رواں مالی سال وفاق کے بجٹ خسارے کا تخمینہ 5 ہزار 600 ارب روپے ہے۔ جو تاریخ کا بلند ترین خسارہ ہے۔ نااہل سابق حکومت نے صرف اِس سال اتنا خسارہ کیا ہے جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔

☆ اس کے مقابلے میں آپ گواہ ہیں کہ وزیراعظم نواز شریف نے اپنے دور حکومت میں لئے گئے قرض سے عوام کو 10 ہزار چار سو میگاواٹ بجلی دی، سڑکوں کا جال بچھایا۔ بہترین پبلک ٹرانسپورٹ دی۔ کھربوں روپے کے ترقی وخوش حالی کے منصوبے دیئے۔ اور مہنگائی کم ترین سطح پر لے آئے۔

☆ جب ہم نے حکومت سنبھالی تو ملک میں سات ہزار 5 سو میگاواٹ کے پاور پلانٹس بند پڑے تھے کیونکہ سابق حکومت نے مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ ایندھن کا بندوبست کیا اور نہ ہی بروقت بجلی کے کارخانے مرمت کرائے جس کی وجہ سے عوام مہنگی بجلی اور گھنٹوں لوڈشیڈنگ کے عذاب میں مبتلا ہوئے۔

میرے اہل وطن!!

☆ ہم نے دل پر پتھر رکھ کر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں گزشتہ روز اضافہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ ہمیں کیوں اور کن مشکل ترین معاشی حالات میں کرنا پڑا؟ یہ سچائی آپ کے علم میں لانا بہت ضروری ہے۔

☆ دنیا میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ تیل پیدا کرنے والے ملکوں سے لے کر ترقی یافتہ ممالک سمیت سب اس شدید معاشی صورتحال سے دوچار ہیں۔

☆ لیکن سابق حکومت نے اپنے سیاسی فائدے کے لئے سبسڈی کا اعلان کر دیا جس کی خزانے میں کوئی گنجائش نہیں تھی۔ ہم نے اپنے سیاسی مفاد کو قومی مفاد پر قربان کیا ہے۔ کیونکہ یہ فیصلہ پاکستان کو معاشی دیوالیہ پن سے بچانے کے لئے ناگزیر تھا۔ اِس معاشی بحران میں پاکستان اور اِس کے عوام کو سابقہ حکومت نے پھنسایا ہے۔

☆ آج کا یہ مشکل فیصلہ معیشت کو موجودہ بحران سے نکالنے کی طرف ایک قدم ہے۔

میرے بزرگو ، بھائیو ، بہنو !!

☆ ہم غریب عوام کو پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کے بوجھ سے بچانے کے لئے 28 ارب روپے ماہانہ سے نئے ریلیف پیکج کا آغاز کر رہے ہیں۔ جس کے تحت فوری طور پر پاکستان کے ایک کروڑ چالیس لاکھ غریب ترین گھرانوں کو 2 ہزار روپے دیئے جا رہے ہیں۔ یہ گھرانے ساڑھے آٹھ کروڑ افراد پر مشتمل ہیں جو پاکستان کی کل آبادی کا ایک تہائی حصہ بنتا ہے۔ یہ اُس مالی مدد کے علاوہ ہے جو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت انہیں پہلے ہی دی جا رہی ہے۔ آئندہ مالی سال کے لئے اس ریلیف پیکج کو بجٹ میں شامل کیا جائے گا۔

☆ میں نے یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کو ہدایت کی ہے کہ پاکستان بھر میں 10 کلو آٹے کا تھیلا 400 روپے میں عوام کو فروخت کیا جائے۔

میرے نوجوانو !!

☆ داخلی محاذ کی طرح خارجہ محاذ پر بھی گزشتہ پونے چار سال پاکستان کے قومی مفادات کے لئے انتہائی مہلک ثابت ہوئے۔ ہر مشکل گھڑی میں ساتھ نبھانے والے پاکستان کے انتہائی قابل اعتماد دوست ممالک کو ناراض کیا گیا۔

☆ ہم نے اِن غلطیوں کی اصلاح اور دوطرفہ تعلقات کی بحالی کا عمل شروع کردیا ہے جو آپ کے سامنے ہے۔

☆ ہم پاکستان کے اس اصولی موقف کا پوری قوت سے اعادہ کرتے ہیں کہ جنوبی ایشیاء میں پائیدار امن کے لئے بھارت کی ذمہ داری ہے کہ 5 اگست 2019 کے یک طرفہ اور غیر قانونی اقدامات کو ختم کرے تاکہ بامقصد بات چیت سے جموں وکشمیر سمیت تمام متنازعہ امور کو حل کرنے کی طرف ٹھوس پیش رفت ہو۔

میرے بھائیو اور بہنو !!

☆ ہمارے سامنے دہشت گردی اور بدامنی کی صورت میں ایک اور چیلنج موجود ہے۔ یہ فتنہ دوبارہ سر اٹھا رہا ہے۔ ہم نے صوبوں کے ساتھ مل کر نیشنل ایکشن پلان کی ازسرنو بحالی شروع کر دی ہے۔ یہ قومی مفادات سے جڑے منصوبوں کو تیزی سے مکمل کرنے کے لئے بھی نہایت ضروری ہے۔

☆ گزشتہ پونے چار سال میں میڈیا اور اظہار رائے کی آزادیاں چھین لی گئیں۔ صحافیوں، ناقدین اور سیاسی مخالفین کو سخت ترین سزاؤں سے گزارا گیا۔ پاکستان صحافت اور اظہار رائے کی آزادیوں کے عالمی انڈیکس میں کئی درجے نیچے چلا گیا۔ پاکستان کو صحافت کے لئے بدترین ملک قرار دیتے ہوئے سابق وزیراعظم کو آزادیاں چھیننے والے آمروں میں شمار کیا گیا۔

☆ حکومت سنبھالتے ہی ہم نے سب سے پہلے سابق حکومت کے اُس مجوزہ منصوبے **پاکستان میڈیا ڈیویلپمنٹ اتھارٹی** کوختم کردیا جس کا مقصد میڈیا اوراظہار رائے کی آزادیاں چھیننا تھا۔

میرے بھائیو، بہنو اور نوجوانو !!

☆ کوئی قوم اندرونی خلفشار پر قابو پائے بغیر ترقی نہیں کرسکتی۔ قوم کی تقسیم اِس راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ اور اتحاد اِس کے حصول کا واحد ذریعہ ہے۔ آپ کی حکومت نے اِس منزل کے حصول کے لئے سیاسی اور گروہی تقسیم سے بالاتر ہوکر **عملی اقدامات** اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔

☆ **پونے** چار سال قبل میں نے بطور قائد حزب اختلاف 'چارٹر آف اکانومی' یعنی **میثاق معیشت** کی تجویز پیش کی تھی جسے نظر انداز کردیا گیا تھا۔ یہ وقت کی آواز اور قومی ضرورت ہے۔اس چارٹر پر اتفاق کے لئے میں تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ مشاورت کا آغاز کررہا ہوں۔ تاکہ آئندہ کوئی بھی حکمران یا حکومت ذاتی سیاسی مفادات کے لئے قومی معیشت کے ساتھ کھلواڑ نہ کرسکے اور معاشی تسلسل کو یقینی بنایا جاسکے۔

میرے عزیز اہلِ وطن!

☆ بلاشبہ! مشکلات بے پناہ اور راستہ کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔ لیکن ہمارا بھروسہ اللہ تعالی کی کریم ذات پر ہے جو خلوص نیت سے کام کرنے والوں کی محنت کو ہرگز رائیگاں نہیں فرماتا۔ہم اُس کی رحمتوں کے طلب گار ہیں۔ ہم آپ سے عہد کرتے ہیں کہ مل کر امانت و دیانت کے ساتھ شبانہ روز محنت کریں گے اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔میں اور میری کابینہ اپنے ہر فیصلے کے لئے آپ کی عدالت میں جوابدہ ہوں گے۔ اللہ تعالی! ہماری اِن پرخلوص کاوشوں کو پزیرائی عطا فرمائیں۔

آمین

☆ میرا پوری قوم، خاص طور پر سیاسی مخالفین کے لئے پیغام ہے کہ ــــ آیئے !! ہم سب مل کر پاکستان کو ایک ایسا ملک بنا دیں!

☆ جس میں اختلاف رائے کو دشمنی نہ سمجھا جائے، تنقید کو حوصلے سے برداشت کیا جائے

☆ جس میں قومی خدمت ہی ــــ سیاست کا اصل معیار ہو

☆ دَرس گاہوں کے دروازے کھل جائیں ــــ نفرت گاہوں کے دَر بند ہو جائیں

☆ جہاں عورتوں کے حقوق مقدم ــــ اقلیتوں کے حقوق محفوظ ہوں

☆ جہاں مزدور اور کسان خوش حال ہو

☆ جس میں مہنگائی، بے روزگاری کا خاتمہ ــــ رِزق کی فراوانی اور آسانی ہو

☆ جس کا عدل باعث فخر ہو ــــ جہاں ظلم کا خاتمہ ہو جائے

☆ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

☆ قائد اعظم زندہ باد ــــ پاکستان پائندہ باد

☆☆☆☆☆